



مطلوب عمومی

نام محمد  
پتہ فیصل آباد  
موضوع جائز ناجائز  
کاتب

سیریل نمبر 27713  
تاریخ 1/24/2016  
رابطہ نمبر  
ای میل

جانوروں کو نصف کی شرط پر دینا جائز ہے یا نہیں اگر نہیں تو متبادل جواز کی صورت کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً

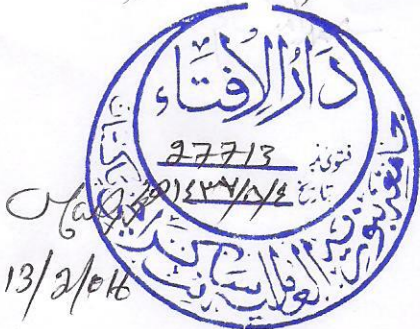
جانوروں کو نصف پر دینے کا جو معاملہ عام طور پر رائج ہے وہ تو شرعاً جائز نہیں البتہ اس کے جواز کی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ جانور کا مالک اس کی قیمت لگا کر آدھا حصہ دوسرے شخص کو فروخت کر دے پھر چاہے تو وہ آدھی قیمت بھی وصول نہ کرے چنانچہ ایسا کرنے سے جانور دونوں کے درمیان مشترک ہو جائے گا اب اگر وہ دوسرا شخص شرعاً بغیر کسی شرط کے اس جانور کو پالے اور کسی وقت جا کر بچے پیدا ہو جائیں تو پیدا ہونے والے بچوں میں بھی دونوں شریک ہونگے۔

كافي المصنوية: وعلى هذا إذا دفع البقرة إلى النسان بالهلف ليكون الحادث بينهما نصفين فما حدث فهو لصاحب البقرة (إلى ثوب) والحيلة في ذلك أن يبيع نصف البقرة منك ثمن ويبرئك عنه ثم يأمر بأحد اللبن والمصل فيكون بينهما وكذا الودفع الدجاج الخ. (ج ۲ ص ۴۴۵).

سليم الله عني عندك  
دار الافتاء وجامعة نور محمد كراچی  
۲۸ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح  
بندہ نادر جان محمد  
دار الافتاء وجامعة نور محمد كراچی  
۲۸ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح  
بندہ نور محمد جمیل  
دار الافتاء وجامعة نور محمد كراچی  
۲۸ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ



13/2/16